

کلیات مرثیہ دیگر

<p>۴۵ جہاں اپنی پایاں لے کر تیرے کھیلے کی عرض ہوئی تو تیرے دل کے کھیلے فاقہ جہاں کجی کر کے تیرے کھیلے کھانا کھانے سے تیرے کھیلے</p>	<p>۴۴ تھا نہیں قید تو تیرے خطہ اور خطہ سب کے تیرے کھیلے لگاؤ تھا تیرے تیرے کھیلے تیرے تیرے کھیلے</p>	<p>۴۳ بول سکتی ہیں تیرے کھیلے کیا کیا تیرے کھیلے بول سکتی ہیں تیرے کھیلے بول سکتی ہیں تیرے کھیلے</p>
<p>تیرا میں میں قدم شد عالی مقام ہے او بی بی ہون بہت سے لیسرا کیا نام ہے</p>	<p>آن قیدیاں تم کو نہ اک خطہ چین تھا رو مانھا اور زبان پر نام حسین تھا</p>	<p>ہر کوئی میں سنتی تھی اور ہر مقام میں بابا چچا بیٹے کچھ ملک شام میں</p>
<p>۴۲ یہ کچھ نہیں ہے دل تمام کھیلے سب کچھ ہی تھا کھیلے کھیلے کھیلے کھیلے کھیلے کھیلے کھیلے</p>	<p>۴۱ تیرے اس طرح سے تیرے کھیلے تھی زود زود تیرے کھیلے قدرت میں شاہ دین کی تیرے کھیلے تیرے کھیلے تیرے کھیلے</p>	<p>۴۰ ان چوکی داروں کے کھیلے آؤسے کھیلے کھیلے گروہ ہوں تیرے کھیلے تیرے کھیلے تیرے کھیلے</p>
<p>کھر میں ہنسی دست تاست ملو گی میں اب قید ہو گے دیکھتے کو بس جلو گی میں</p>	<p>برپا جوان سیرنگی فریاد و آہ تھی اپنے گل میں ہند کی حالت تباہ تھی</p>	<p>جیساں سے کہو کہ جو پانی ملا نہیں تم آؤ جلد کچھ مجھے تم سے گلا نہیں</p>
<p>۳۹ یہ بات کہ نہیں ہے کھیلے سوور تھا مجھے تیرے کھیلے سب لو تیرے کھیلے کھیلے کھیلے کھیلے</p>	<p>۳۸ سنتی تھی تیرے کھیلے ساعت تھی تیرے کھیلے تھی تیرے کھیلے تھی تیرے کھیلے</p>	<p>۳۷ کہہ تھی تیرے کھیلے کہہ تھی تیرے کھیلے کہہ تھی تیرے کھیلے کہہ تھی تیرے کھیلے</p>
<p>مشعل یہ تھی سانسے اسکے رولان کو کرسی آٹھانے پچھ تھی دامن کو</p>	<p>آئی ہو قتل کر کے کسے فوج شام کی یارب ہو خیر جان حسین امام کی</p>	<p>گل اور ہبہ مدد ہو کیا تلوہ صبا پر بسے گلے ہن جب کو اور رسیاں ہر</p>

<p>مرثیہ بیتبول کی کھلی شعل کی شوقی بمزدان کی کھلی شعل کی شوقی وہ کہ نہ فرسے آئی ہر تین کھلی شعل کی شوقی تین صورت تفریق ہوں دو صورتی ہوں</p>	<p>مرثیہ نہ نزن کے ہیں سو پہلو نہ نزن کے نہ نزن کے ہیں سو پہلو نہ نزن کے جب کہ کیا کہنے سر نہ نزن کے تین گئی وہ کہنے کہ کیا کہنے</p>	<p>مرثیہ تیرے گئی کہنے فدا شہری کی تیرے گئی کہنے فدا شہری کی تیرے گئی کہنے فدا شہری کی تیرے گئی کہنے فدا شہری کی</p>
<p>آجائے گر اجل تو فرقت نصیب ہو پر و زمین کسی کو نہ ذلت نصیب ہو</p>	<p>اس سر میں ہو کمال شبابت حسین کی صورت وہی ہر جہی ہی متور حسین کی</p>	<p>زہرا کی یاد کار کالون نام کس طرح زینب جگر نگار کالون نام کس طرح</p>
<p>مرثیہ نہ نزن کے ہیں سو پہلو نہ نزن کے نہ نزن کے ہیں سو پہلو نہ نزن کے جب کہ کیا کہنے سر نہ نزن کے تین گئی وہ کہنے کہ کیا کہنے</p>	<p>مرثیہ نہ نزن کے ہیں سو پہلو نہ نزن کے نہ نزن کے ہیں سو پہلو نہ نزن کے جب کہ کیا کہنے سر نہ نزن کے تین گئی وہ کہنے کہ کیا کہنے</p>	<p>مرثیہ نہ نزن کے ہیں سو پہلو نہ نزن کے نہ نزن کے ہیں سو پہلو نہ نزن کے جب کہ کیا کہنے سر نہ نزن کے تین گئی وہ کہنے کہ کیا کہنے</p>
<p>زندہ انکو چلو قدم اپنا اٹھاؤ تم بی بی کے سرونگے نہ نزدیک جاؤ تم</p>	<p>داخل ہوئی وہ آنکے جیس مقام میں گو یا کہ پھر نہ جان تھی زینب کی جان میں</p>	<p>زینب یہ حادثہ کو کہیں یہ پٹا حسین سرو کو کہیں علی کے سپسرو کا گلہ حسین</p>
<p>مرثیہ نہ نزن کے ہیں سو پہلو نہ نزن کے نہ نزن کے ہیں سو پہلو نہ نزن کے جب کہ کیا کہنے سر نہ نزن کے تین گئی وہ کہنے کہ کیا کہنے</p>	<p>مرثیہ نہ نزن کے ہیں سو پہلو نہ نزن کے نہ نزن کے ہیں سو پہلو نہ نزن کے جب کہ کیا کہنے سر نہ نزن کے تین گئی وہ کہنے کہ کیا کہنے</p>	<p>مرثیہ نہ نزن کے ہیں سو پہلو نہ نزن کے نہ نزن کے ہیں سو پہلو نہ نزن کے جب کہ کیا کہنے سر نہ نزن کے تین گئی وہ کہنے کہ کیا کہنے</p>
<p>روشن ہوا پہ چہ چہ کو پہنی نگاہ سے اچھو کے سر میں نہ جو چکے ہن ماہ سے</p>	<p>حاموش ہند قالب بیجان کی رو گئی دائے دوسے گھر پڑی حیران سی گئی</p>	<p>بارح ہو گیا ہر گھٹا راہ میں کہاں کس قوم کی ہوا ہر گھٹا راہ میں کہاں</p>

<p>تفسیر جس از او بیرون چو عاقل صاحب شمارش است از او بیرون چو از آنکه از او بیرون چو از آنکه از او بیرون</p>	<p>تفسیر جسب کی بنویسند بر غایت کمالی دونی در زلف و پیر آتی ده غمزدنی چو مندر پاست نیز یک روزی بونی چون زینب چو از آنکه از او بیرون چو از آنکه از او بیرون</p>	<p>تفسیر بیانات کے انوشیزہ نیکو گری مست ہونی کو بن ہون مست ہون چو چو چو چو چو چو چو چو چو چو چو چو چو چو غارت آب اس کی سیر کو فخر سے کوئی</p>
<p>اور میں کیوں کہ در کمالی شہادت میسر ربما غنی آیت تبارت زیارت میں کو</p>	<p>ہر را که منظر پر احمد و حیدر کی شان ہو اک کبھی کی سوج جو ز ہر را کی جان ہو</p>	<p>پانی ہو کو پانی کا سا و سنگا و ن میں سردھا گئے کو اب کوئی چا و رنگا نہیں</p>
<p>یاشاہ جیکہ تلو شہادتہ نفیسیب ہو نو ندی کو تب تھاری زیارت ہوئی کفیسب</p>	<p>تفسیر عبارت نامور چو عطار فوج کا نیز چو چو چو چو چو چو چو چو چو شاید چو چو چو چو چو چو چو چو چو</p>	<p>تفسیر زینب کی کہنے کو از مندر ان عمار پہا سا ہو از مندر ایچاقی نادر کیا کا پانی میں پیون دل کو پیون ہن بر یاد جان کی اب پاست پاست</p>
<p>تفسیر زیارت میں کہتی ہوئی نہ یوں بیان آرا صبح ہو گئے آتے ہیں داستان</p>	<p>دوسرو بیگین دیسار حسین ہیں یہ آنکے جھانکے ہیں مرسلو نہیں ہیں</p>	<p>چادر کا اور نہ ناہلی کھے اب وہا نہیں اینگ حسین کو تو کفن بھی ملا نہیں</p>
<p>تفسیر دونی ہوئی دانے نعل کو بولی روان زینب کا زکاکا کوک بتیاب ہر زبان</p>	<p>تفسیر پہا زکاکا کوک بتیاب ہر زبان سید الفتن اسکا طعنت شد کی کافتن نہ ازین پیچھی دونی کوک بتیاب ہر زبان نہ ازین پیچھی دونی کوک بتیاب ہر زبان</p>	<p>تفسیر زیارت میں کہتی ہوئی نہ یوں بیان آرا صبح ہو گئے آتے ہیں داستان</p>
<p>یار سب کیوں یہ میری دعا مستجاب ہو دیکھ کر مہا کو روانہ ہر شتاب ہو</p>	<p>اہوت تک زمین کھی ایسا شہادت ہو اک شب کی بیازی ناند ہوئی کی شہادت ہو</p>	<p>بچے مراستان میں حسین کا نہیں دہرہ کہ بند دیکھا چو چو چو چو</p>